نعرہ تکبیر

سید اکرام الحق جاوید

ناصح کو بلاؤ میرا ایمان سنبھالے۔۔۔

قاضی حسین احمد ــــ کس بولی میں بات کر رہے ہیں ؟؟؟

امریکہ کون ہے ؟ مسجد نبوی کو کس طرح واگزار کرایا جاسکتا ہے ؟

جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد بھر بولے ہیں ــــ ایک نئی بولی ،ایک نئی زبان ،اور غیر ملکی لہجہ۔ کہتے ہیں کہ حضورؐ کی مسجد آج امریکہ کے قبضے میں ہے۔ اسے وارگزار کرانا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ واہ قاضی صاحب واہ۔ آپ کو بہت دور کی سوجھی ہے۔ گویا آپ یہ کہہ رہے ہیں کہ۔ خدا نخواستہ۔ حضورؐ کی مسجد پہ کلنٹن انتظامیہ کا قبضہ ہے ــــ یا سعودی حکومت الگ سے نہ کوئی حکومت ہے اور نہ سعودی عرب کوئی ملک ،سب جگہ ہر جگہ۔ آپ کو ہر شخص امریکہ ہی نظر آتا ہے ــــ آج تک تو دنیا بھر کے مسلمان ،غیر مسلم اور ہر ذی عقل یہی سمجھتا رہا کہ سعودی عرب میں آل سعود بر سر اقتدار ہے ــــ لیکن آپ نے تو کمال کی بات کر دی ــــ اور پھر اسے "واگزار" کرانا ہر مسلمان کا فرض ہے ــــ گویا آپ نے جماعت اسلامی کے پلیٹ فارم سے مسلمانوں کو مسجد نبوی کی واگزاری کے لئے "جہاد" کی کال دے دی ہے ــــ سبحان اللہ!۔ کیا ارشاد ہے !!! ــــ نصف صدی گزر جانے کے بعد خود آپ کی جماعت سے "امریکی امداد" کی چھاپ ختم نہیں ہو سکی آپ کسی پر امریکی تسلط کی کیا حرف گیری کریں گے۔؟؟

قاضی صاحب جس طرح سیاست میں نت نئے "شوشے" چھوڑتے رہتے ہیں۔ اسی طرح انہوں نے آنحضورؐ نبی اکرم کانفرنس میں موضوع کے حوالے سے یہ "انکشاف" بھی کر دیا ہے۔ مجال ہے کہ کسی دوسرے مقرر نے اس کی تردید کی ہو۔ گویا یہ "طنبورہ" منصورہ کا راگ الاپ رہا ہے ــــ اور اس طرح یہ باور کرانا کوئی مشکل نہیں کہ یہ ایک فرد کا موقف نہیں ــــ پوری کی پوری جماعت اسلامی کی ترجمانی ان کے امیر نے کر دی ہے ــــ گویا پوری جماعت اسلامی کسی بھی وقت اپنے امیر کے حکم پر سعودی حکومت کے خلاف سراپا "جہاد" بن سکتی ہے۔ اور یوں جماعت عالمگیر تحریک شروع کرنے میں کامیاب ہو سکتی ہے ــــ !!!

قاضی صاحب کو یہ یاد ہوگا کہ اس موضوع پر اس سے کہیں زیادہ ان کے عراقی راہنما اور ان کے محسن اور آئیڈیل صدام حسین نے عسکری کوششیں کر دیکھیں ــــ محسوس تو یہ ہو رہا ہے کہ اس بیان کے پیچھے "عراقی پیسہ" اور "ایرانی امداد"

مبینہ طور پر اپنا رنگ دکھا رہی ہے ــــ کویت پر عراقی جارحیت کا مقصد بھی سعودی حکومت کو روبہ زوال کرنا تھا۔ اور خود ایرانی عازمین حج بھی ہر سال خانہ کعبہ میں جاکر اسی مقصد کے لیے احتجاج کرتے ہیں۔ کہ حرمین کو "کھلا شہر" قرار دے دیا جائے ــــ لیکن کسی کو اتنی جرات نہ ہوئی کہ وہ یہ تک کہہ سکے کہ مسجد نبوی امریکہ کے تسلط میں ہے۔ اور اسے واگزار کرانا چاہیے۔ بلکہ آپ نے ہر مسلمان پہ "فرض" کر دیا کہ وہ جد وجہد کرے۔

سمجھ نہیں آتا کہ قاضی صاحب کی نئی بوکھلاہٹ کیا رنگ لائے گی؟ ــــ پہلے تو کشمیر میں جہاد کے لئے جماعت اسلامی فنڈز اکٹھا کیا کرتی تھی۔ لیکن جماعت کو "نئے اقتصادی آفتاب" سے روشناس کرانے کے لئے ممکن ہے کہ یہ نیا دروازہ کھولا جا رہا ہو۔ مسجد نبوی کی واگزاری کے لیے "جہاد فنڈ" ــــ خوب سوجھی ہے!! بسم اللہ کیجیئے ــ قاضی صاحب کو بیت اللہ کیوں نظر نہیں آیا کہ وہ بھی تو اسی "امریکہ" کے تسلط میں ہے جس کے "تسلط" میں مسجد نبوی ہے؟؟۔ جہاں ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ نماز کے برابر ہے قاضی صاحب کی سوئی مسجد نبوی تک کیوں اٹک گئی۔ انہیں خانہ کعبہ کی فکر کیوں دامن گیر نہ ہوئی؟؟؟ شاید قاضی صاحب نے یہ سمجھ لیا ہو کہ اللہ جانے اور بیت اللہ جانے ــ تو میں عرض کر سکتا ہوں کہ حضور والا! پھر مسجد نبوی کی واگزاری کی ذمہ داری آپ پر کس نے ڈال دی؟۔ وہ بھی اللہ جانے۔ اور اس کا رسولؐ ـ آپ کون ہوتے ہیں مفت میں ٹانگ اڑانے والے ــــ؟؟؟

آپ کو یاد ہوگا ــــ مجھے بھی یاد ہے ــــ بلکہ یوں کہیئے کہ مجھے یاد ہے سب ذرا ذرا ــ عراق نے کویت پر یلغار کی ــ اس کا حسن تہس نہس کیا ــــ اس کے سیال سونے کے کنوؤں کو آگ لگادی۔ اس کے بازاروں کو روندا۔ اس کی دکانوں کو لوٹا۔ اس کے گھروں کو برباد کیا۔ کویت کے خزانوں پر ہاتھ صاف کیے۔ اس کا سکہ بدلا۔ اور اس کے حدود اربعہ کو تبدیل کیا ــــ وقت کی حکومت کو تاراج کیا اور اس کو عراق کا حصہ بنا ڈالا ــــ جماعت اسلامی اور اس کے امیر اس تباہی و بربادی پہ خوش ہوتے رہے!!! آپ نے گھی کے چراغ جلائے۔ آپ نے اس عالمی دہشت گردی کو جارحیت کی بجائے "فتح ونصرت" قرار دیا۔ آپ نے صدام کو ڈاکو غاصب اور لٹیرا کہنے کی بجائے اس کو عالم اسلام کا ہیرو قرار دیا۔ اس کی حمایت میں آپ نے دامے درمے قدمے سخنے ہر طرح کا تعاون فراہم کیا۔ آپ نے صدام کے حق میں بیان دیئے۔ ریلیاں منعقد کیں۔ جماعت اسلامی نے صدام کے اس اقدام کو "اسلامی نشاۃ ثانیہ" سے تعبیر کیا ــــ دوسرے ہاتھ گویا آپ نے خنجر پکڑ کر جسد کویت کو چھلنی کیا۔ صدام کے ساتھی بن کر آپ نے کویت اور سعودی عرب کے خلاف مزآزمائی کی ــــ اس وقت پاکستان میں ایک حکومت جو میاں نواز شریف کی تھی اور عوام میں صرف ایک اہلحدیث تھے جنہوں نے سعودی عرب اور کویت کا ساتھ دیا۔ اور سعودی عرب کے حامی، جانثاروں اور حرمین کی حرمت پر کٹ مرنے والوں نے علامہ محمد مدنی کی قیادت میں "تحفظ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان" کے پلیٹ فارم سے آپ جیسے لوگوں کا ڈٹ کا مقابلہ کیا۔ اور پھر آپ لوگوں نے اس موومنٹ کو ناکام بنانے کے لیے ان کی مخالفت کی، ان کی ریلیوں کو سبوتاژ کیا۔ اور ان کی بسوں کو جلایا ــــ

آپ کس منہ سے پھر کعبے کا طواف کرنے چلے گئے ___ اور بقول اسد اللہ خان کے

کعبے کس منہ سے جاؤ گے غالبؔ ___ شرم تم کو مگر نہیں آتی

کعبہ میں گناہ بخشوانے والے کا معاملہ تو اس کا اور اس کے رب کے درمیان ہوتا ہے۔ لیکن آپ کے کعبہ جانے کا معاملہ تو دنیاوی بھی ہے جس حکومت کے اقدام کی مخالفت کی پھر اسی کے آگے کشکول گدائی بھی۔ ؟ پاکستان میں بریلوی علماء ایسے ہیں جو اپنے معتقدین کو سعودی حکمرانوں کے خلاف بھڑکاتے رہتے ہیں ___ کیونکہ اسی میں ان کی بقا ہے۔ وہ انہیں "وہابی" قرار دے کر اپنا "الو" سیدھا رکھتے ہیں اور نذرونیاز وصول کرتے رہتے ہیں۔ لیکن جماعت اسلامی تو بریلویوں کو ایک آنکھ نہیں بھاتی۔ وہ اسے وہابیوں کی ہی جماعت سمجھتے ہیں۔ حالانکہ اس اثر کو زائل کرنے کے لئے قاضی حسین احمد نے جماعت اسلامی کی تاریخ میں پہلی مرتبہ علی ہجویری کی قبر پر چادر چڑھائی۔ اور دعا مانگی لیکن بریلوی اسے پھر بھی وہابی سمجھتے ہیں۔ ممکن ہے کہ بریلویوں کے دلوں میں جماعت کے لیے نرم گوشہ پیدا کرنے کے لئے قاضی صاحب نے یہ در فتطنی چھوڑی ہو۔ قاضی صاحب! ایسی باتیں چھوٹی برائی اور بڑی برائی تک ہی اچھی لگتی ہیں۔ جی چاہا بے نظیر کو گالی دے لی، دل آیا نواز شریف کو برا کہہ لیا ___ لیکن یہ آپ نے کیا کیا؟؟؟ مسجد نبوی کو بھی اپنی سیاست کا نشانہ بنالیا۔ کیا اب مسجد نبوی کے نام پر کھاؤ گے؟؟؟؟ بریلوی بھی ایسے کچے نہیں ہیں کہ وہ اس "چمک" سے متاثر ہوجائیں اور دھڑا دھڑ جماعت اسلامی میں شامل ہونے لگیں اور جماعت اپنے نئے ارکان کا ہدف آسانی سے پورا کرلے۔ امیر جماعت اسلامی نے وہ نعرہ لگایا ہے جو ہنود اور یہودی دونوں نہ لگاسکے۔ اسرائیل نے قبلہ اول پر قبضہ کررکھا ہے۔ وہ امریکہ سے مل کر ہمارے کعبہ پر بھی قبضہ کرنے کی خواہش رکھتا ہے۔ لیکن ابھی تک کوئی صیہونی قوت ایسا کرنے کا حوصلہ نہیں کرپائی۔ جماعت اسلامی کی شہ پر۔ یا ایسی ہی دیگر تنظیموں کی خواہش پر عراق کے صدر صدام حسین نے اپنے ہی آقا اور محسن سعودی عرب اور کویت پر یلغار کا فیصلہ کیا۔ اس سے بڑی محسن دشمنی اور کیا ہوسکتی ہے کہ جہاں سے اسے وظیفہ ملتا تھا اسی مالک کو ہی اس نے کاٹ کھایا۔ اور عالمی طور پر بے غیرتی، بے حیائی، عرب دشمنی اور اسلام دشمنی کا ثبوت دیتے ہوئے کویت پر لشکر کشی کی ___ پاکستان میں تمام دینی وسیاسی جماعتوں کو اس بات پر بے حد خوشی ہوئی۔ حالانکہ اقوام متحدہ کے تمام رکن ممالک جو عقیدۃً غیر مسلم ہیں نے اس فرعونیت کی مذمت اور تردید کی۔ اگر اسی طرح ہر طاقتور نشے میں آکر اپنے سے کم طاقتور ہمسائے پر چڑھ دوڑے تو پھر تو عالمی امن کی بساط لپٹ جائے۔ اور دنیا آناً فاناً بدل ہی جائے۔ خیر اللہ تعالی نے کیا کہ کویت پہ عراقی قبضہ ختم ہوگیا۔ اور اسی کے ساتھ جماعت اسلامی کے دل کا چراغ بھی بجھ گیا۔ وطن عزیز کے کروڑوں مسلمانوں کو کیا خبر تھی کہ اس راکھ کے ڈھیر میں حسرت کی ایک آدھ چنگاری قاضی حسین احمد کے دل میں ابھی تک "جل بجھ" رہی ہے۔ اور جونہی موقع ملا وہ جوالا مکھی بن کر سامنے آجائے گی۔ مسجد نبوی کو امریکی تسلط سے آزاد کرایا جائے ___ کیا وہاں گلشن انتظامیہ کے افراد آکر نماز پڑھتے ہیں؟؟؟ اور اگر کل کلاں امریکی حکمران خود قاضی حسین احمد کے دست راست پر بیعت کرلیں اور بل کلنٹن اپنا نام "بل منصورہ" رکھ لیں تو کیا ان کو خانہ کعبہ اور مسجد نبوی جانے کی اجازت نہیں

دی جائے گی ؟؟؟ اور اگر وہ مسلمان نہیں تو پھر کیا وہ مسجد نبوی آتے جاتے ہیں ؟؟؟ جب کوئی غیر مسلم حرم کعبہ اور حرم نبوی میں داخل نہیں ہوسکتا تو یہ کس "اعلیٰ دماغ" کا خیال اور فکر رسا کا کمال ہے کہ وہ یہ کہہ دے کہ مسجد نبوی کو امریکی تسلط سے آزاد کرانا چاہیے۔ یہ شیطانی وسوسے۔ اور یہ گمراہ کن فرسودہ اور آوارہ خیالات محض اسی شخص کے ہوسکتے ہیں جو بغض کی آگ میں جل رہا ہو ــــ جس کا دل کدورتوں سے بھرا پڑا ہو ــ جس کا دماغ اپنی آلائشوں کی آماجگاہ اور توحید کے خلاف عصبیت کا مرکز ہو قاضی حسین کے وہم و گمان میں یہ بات شاید نہیں ہے کہ کویت پر عراقی یلغار ــ صدام حسین ــ اور عراق کے ساتھ صیہونی قوتوں کا خفیہ گٹھ جوڑ ــ یہ تمام ــ یہ سب ذاتی ــ دنیاوی، ظاہری اور معاملات کی باتیں ہیں جبکہ مسجد نبوی ــ بیت اللہ شریف ــ قرآن حکیم ــ توحید و رسالت ــــ قبلہ اول یہ تمام چیزیں دنیاوی نہیں اخروی ہیں ــ اور عقائد سے متعلق ہیں ــ جس قوم کا کوئی فرد کسی عیسائی یا یہودی کے داخلے کو ٹوٹی پھوٹی مسجد میں گوارہ نہ کرے کیا وہ قوم یہ برداشت کر سکتی ہے کہ اس کے آقا و مولا کی مسجد میں کسی غیر مسلم کا عمل دخل ہو ؟؟؟

قاضی حسین کو مسجد نبوی کے ساتھ ساتھ خانہ کعبہ کا بھی ذکر کرنا چاہیے تھا ــ کہ اسے بھی واگزار کیا جائے ــ لیکن انہوں نے یہ بات نہیں کی ــ میں تو امیر جماعت کے اس خیال کو اس وقت صحیح، ــ مناسب اور برحق مانوں گا جب وہ سعودی عرب میں قائم اپنی جماعت کے یونٹوں کو سرکلر بھیجیں گے کہ مسجد نبویؐ کو واگزار کرانا آپ پر فرض ہے اور آپ اسکے لیے "جہاد فنڈ" اکٹھا کریں، اور جہاد شروع کریں، بہتر ہے کہ قاضی صاحب رابطہ عالم اسلامی کو بھی "احتجاجی خط" لکھیں اور اپنی "تشویش" سے آگاہ کریں ــ تاکہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہوجائے ــــ ؟؟؟

بات چل نکی ہے ــــ اب دیکھیں کہاں تک پہنچے ......

یہ بات امیر جماعت نے کہیں ڈھکی چھپی نہیں کی ــ نہ ہی اس کی تردید کی ہے ــ اسے اخبارات کی مس رپورٹنگ بھی نہیں کہا جاسکتا ــ یہ مغالطہ ہے اور نہ ہی حکومت کی کوئی ڈس انفارمیشن ــ ــ یہ تو صاف سی بات ہے ــ سب کے سامنے کہی ــ بلکہ ہزاروں کے مجمع میں کہی ہے ــ سب نے سنی ہے ــ اور اس تقریر کی آڈیو ٹیپ بھی موجود ہوں گی ممکن ہے کہ وڈیو بھی بنی ہو ــــ ہمیں تو سمجھ یہ نہیں آرہا کہ قاضی صاحب نے یہ بات کہی تو کہی کس برتے پر ــــ کیا قاضی حسین احمد اس دکھ درد کو پھر بھی بیان کریں گے ؟؟؟ وہ اس "سانحاتی معاملہ" سے سعودی حکومت کو بھی آگاہ کریں گے ــــ ؟؟ کیا جماعت اسلامی کا کوئی وفد سعودی سفیر سے مل کر یہ معاملہ "سفارتی سطح" پر اٹھائے گا ؟؟؟ کیا جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد موجودہ وفاقی وزیر حج و اوقاف راجہ ظفر الحق سے بھی تبادلہ خیال کریں گے جو مؤتمر عالم اسلامی کے سیکرٹری جنرل ہیں ؟ ــــ حضور والا !!! قاضی حسین احمد یہ سب کچھ نہیں کریں گے، موقع ملا تو "مکر" جائیں گے، لیکن ہم انہیں مکرنے بھی نہیں دیں گے ــــ امیر جماعت اسلامی کا اگر یہ خیال ہو کہ وہ پاکستان میں آل سعود کے خلاف نفرت کی کوئی تحریک چلالیں گے تو یہ ان کی بھول ہوگی ــ ہمارے بازوؤں کی قوت ان کو ایک قدم نہیں چلنے دے گی ــ اور ہمارے لہو کی چکناہٹ انکا ہر قدم پھسلادے گی ــــ انہیں باور کرلینا چاہیے کہ :-

آل سعود اس وقت دنیا پر اللہ کی رحمت اور اس کی عظمت کا پرتو ہے۔

آل سعود حرمین کے وقار، احترام اور اس کی جلالت کی محافظ ہے۔

آل سعود۔ اقامت دین، توحید و رسالت، اور خدمت اسلام کا کوہ استقامت ہے۔
آل سعود۔ اس دھرتی کے سینے پر اللہ کی وہ نشانی ہے جو بدعات کے سامنے سینہ سپر ہے
آل سعود۔ دنیا بھر میں اللہ کی حاکمیت، اور رسول مقبول کی رسالت کی امانتدار ہے
آل سعود۔ خادم حرمین شریفین ہی نہیں اس دنیا میں بقائے امن کی ضمانت ہے

کوئی اس قاضی حسین احمد سے پوچھے کہ آپ مسجد نبوی سعودی حکومت سے واگزار کرانے کے بعد حوالے کس کے کرنا چاہتے ہیں ؟؟؟ عراق کے سپرد کرو گے یا ایران کی سرپرستی میں دو گے ؟ یا اس کا نظم و نسق اسی اسرائیل کو دے دو گے جو برسوں سے قبلہ اول کا انتظام چلارہا ہے ؟؟؟ ــــ اس روئے زمین پر وہ کونسی طاقت ہے جس کو مسجد نبوی کا انتظام دیا جائے گا ؟؟ وہ اگر ملک ہے تو اس کا نام بتادیا جائے ؟ وہ کوئی قوم ہے تو ہمیں اس سے آگاہ کردیا جائے ؟ وہ کوئی جماعت ہے تو ہمیں اس کے خدوخال بتادیئے جائیں ؟ وہ کوئی گروہ یا مسلک ہے تو اس سے ہمیں روشناس کرادیا جائے ــــ کس کا نام لوگے قاضی صاحب !!! دوسروں کے "چندے" پر چلنے والی جماعتیں بھی اب غرانے لگی ہیں جن سے اپنے گھر نہ چل سکیں وہ مسجد کیا چلائیں گے ؟؟ ــــ یہ بات بھی واضح ہونی چاہیے کہ مسجد نبوی کے اخراجات کا تخمینہ ہمارے وطن عزیز کے سالانہ بجٹ سے کہیں زیادہ ہے !!! ــــ کون مائی کا لال اسے پورا کرے گا ؟؟؟ امریکی تسلط سے واگزار کرانے کے بعد اسے برطانیہ۔ فرانس یا عراق کے کس قبضے میں دینا چاہو گے ؟

قاضی صاحب !!! آپ کا احترام صرف اس لیے کیا جاتا ہے کہ آپ کلمہ گو مسلمان اور شکل وصورت سے مومن نظر آتے ہیں ورنہ حرم نبوی کے متعلق ایسی گستاخی کے بعد آپ کا احترام تو کیا آپ کے جسد کو وطن عزیز میں گوارا نہیں کیا جاسکتا ــــ

مسجد نبوی سعودی عرب کے خطے میں دل کی طرح ہے ۔ کسی سمندر میں کوئی جزیرہ، کسی ساحل پر کوئی الگ رقبہ یا خطہ ہوتی تو اور بات تھی ــــ گویا آپ الفاظ کے پردے میں "امریکی تسلط" آل سعود کو ہی کہہ رہے ہیں ؟؟؟؟ ماشاء اللہ میں چاہوں گا کہ آپ کے ان خطرناک عزائم کے پیش نظر آپ پر، آپ کی جماعت کے تمام عہدیداروں پر فوری طور پر سعودی عرب میں داخلے کی پابندی لگادی جائے ــــ اور سعودی عرب میں جماعت اسلامی کو بلیک لسٹ کردیا جائے تمام فنڈز سلب کرلیے جائیں اور اسلام کی آڑ میں آپ کے تمام رابطوں کو بیک جنبش منقطع کردیا جائے ۔ اور بایں ہمہ سعودی عرب میں جماعت کے تمام عہدیداروں کو ملک بدر کردیا جائے ــــ اور آپ کو کھلی چھٹی دے دی جائے کہ ــــ جاؤ ۔ جو کرنا ہے کرلو ــــ پھر آپ کو پتہ چلے کہ مسجد نبوی کس کے قبضے میں ہے ؟؟؟اور کس طرح امریکہ سے آزاد کرایا جاسکتا ہے ۔ قاضی صاحب ! برسوں سے حکومتوں کو بلیک میل کرتے آئے ہیں ۔ ان کا خیال تھا کہ سعودی حکومت کو بھی اس طرح خوفزدہ کرلیا جائے گا ــــ !!!

قاضی صاحب !!! ذہن میں رکھیں وہ صدام سے زیادہ ہوشیار، خطرناک اور گرگ باراں دیدہ نہیں ہوسکتے اور انہیں اس قسم کی دل آزاری کا خمیازہ بھگتنے کے لئے تیار رہنا چاہیے جس سے کروڑوں اہل توحید کے دلوں پر چرکے لگے ہیں !!!

قاضی صاحب ابھی تو جماعت اسلامی کے امیر ہیں ـــــ اور ایسی تنظیم کے سربراہ کی حیثیت سے بات کی ہے جسکا دعویٰ یہ ہے کہ وہ اندر اور باہر، سفید اور سیاہ، ہر رنگ اور ہر ڈھنگ سے "اسلامی" ہے۔ جس کے کارکنوں کی زندگیاں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے حصول اور اقامت دین کے لیے گزرتی ہیں۔ مسجد نبوی کی واگزاری کا مطالبہ اس جماعت نے کیا ہے۔ اگر یہ مطالبہ پیپلز پارٹی، کیمونسٹ یا کسی ترقی پسند جماعت نے کیا ہوتا تو ہم اسے یہود وہنود کی سازش، صیہونی قوتوں کی نئی جہت، اور اسلام دشمن عناصر کی شرارت قرار دے دیتے !!! کیسی "اسلامی" تنظیم ؟؟؟۔ اور کیسا غیر اسلامی مطالبہ جو تحقیق بھی نہیں۔ تدبیر بھی نہیں۔ کسی جماعت کے دامن پر اگر ایسا دھبہ لگ جائے جو اتارے بھی نہ اترے تو پھر اس کے سربراہ کو چلتا کردینا چاہیے ـــــ اتنی بڑی سازش، اور اس قدر گھناؤنے بیان کے بعد جماعت کی مجلس شوریٰ وعاملہ کو سوچنا چاہیے کہ قاضی صاحب نے انہیں لاکر کہاں کھڑا کردیا ـــــ کبھی وہ جماعت کو لکشمی چوک لے جاتے ہیں اور کبھی علی ہجویری کی قبر پر ـــــ لے دے کر ایک اسلام کی چھاپ لگی تھی اور اب وہ بھی اتر گئی۔ بلکہ کہنا یوں چاہیے کہ قلعی کھل گئی بہتر ہے کہ جماعت اسلامی کے ارکان قاضی حسین احمد کے اس بیان کی پاداش میں انہیں امارت سے رخصت کردیں۔ ورنہ یہ خبر تو جنگل کی آگ ہے ـــ صحرا اس کو روک سکیں گے نہ دریاؤں کی روانی اس کے لیے سدراہ ثابت ہوگی ـــ یہ خبر جہاں پہنچانے کے لیے شائع ہوئی ہے۔ وہاں تو پہنچ ہی جائے گی ـــ لیکن جماعت اسلامی کی حرم سے وابستگی اب مشکوک ہی نہیں متروک بھی ہوگئی ہے۔ اور وابستگان حرمین کو جان لینا چاہیے کہ اس جماعت کے ارکان اپنے امیر کی اطاعت کے لیے وہ سب کچھ کرسکتے ہیں جو شاید امریکی ایجنٹ بھی نہ کرسکیں۔ اس وقت حرمین کو بری نظروں، ناپاک ارادوں، اور نقصان دہ سازشوں سے بچانا وقت کی فوری ضرورت ہے۔ جماعت کے ارکان پر حج اور عمرہ کے وقت سخت نگہداشت اور کڑی نظر رکھی جائے ـــ بلکہ مناسب احتیاطی تدابیر کو بروئے کار لاتے ہوئے انکے حرم میں داخلے پر پابندی لگادی جائے ـــــ مبادا کسی "جماعتیے" کو کسی بھی وقت یہ خیال آجائے کہ مسجد نبوی کو امریکہ سے واگزار کرانا ہے ـــ اور وہ پل جھپکتے کچھ کا کچھ کرڈالے ـــ ؟؟؟

امیر جماعت اسلامی کی اس دریدہ دہنی۔ اور ناپاک جسارت کے بعد پاکستان کی ذلت کا ایک اور موقع فراہم کردیا گیا ہے۔ اسلام کے نام پر بننے والے اس ملک کی جس کے قیام کو ۵۰ سال ہوچکے ہیں سب سے بڑی اسلامی انقلاب کی دعویدار تنظیم کے اگر یہ عزائم ہیں تو پھر یہ تمام پاکستانیوں کے لیے ڈوب مرنے کا مقام ہے ـــــ وقت پکار پکار کر کہہ رہا ہے کہ جب تک ایسے گندم نما جو فروش لیڈر موجود ہیں اس وقت تک تحفظ حرمین شریفین کی تحریک چلتی رہنی چاہیے۔ اور صاف ظاہر ہے کہ تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کو تو اب برسہا برس پاکستان میں کام کرنا ہوگا۔ تاکہ سب کو آگاہی ہوجائے کہ وہ جس سورج کو طلوع ہوتا دیکھ رہے ہیں ـــ وہ اوپر کو نہیں "نیچے" کو جارہا ہے ـــ وہ غروب ہورہا ہے ـــ اور ایسی تاریکی میں اہلحدیثوں کی ذمہ داری کہیں بڑھ جاتی ہے کہ ـــــ اجالے زندہ رکھے جائیں !!!